کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۹	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۵ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء	جلد ۵۴

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	حکم بابتہ حصول منظوری رخصت اتفاقیہ اجازت ستہ واگی بیرون ریاست متعلق عالی مرتبت مسٹر زیدیج صاحب جائنٹ سکریٹری صاحبان بہادر از اجلاس ہمایوں	۲
۲	منظوری بابت مقرر کیے جانے ڈائرکٹر برائے ٹیکنگ بورڈ آف ڈائرکٹرز عالی مرتبت مسٹر جوری لال ورما صاحب بہادر تا واپسی عالیجناب مسٹر سیلوے صاحب بہادر	۴
۳	منظوری تنظیم متعلق دفتر کل اسٹاف خورشید گرلس اسکول	۵۱۳
۴	عطائے الاؤنس بہ کپتان فضل القادر خاں صاحب	۵
۵	روبکار بابتہ جرمانہ بمیر منشی صاحب اجلاس ہمایوں	۴۵۵
۶	منظوری بابت مقرر کیے جانے لیبر آفسر مسٹر امیر احمد خاں صاحب الکٹریکل انجینیر	۶
۷	نفاذ آرڈیننس امتناع برآمد غلہ گندم ریاست مجریہ سنہ ۱۹۴۱ء	۷ ۸ ۹

آرڈرز آن کونسل - رامپور اسٹیٹ

۱	اضافہ گریڈ بہ تنخواہ ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء	۸
۲	〃 〃 〃 ڈاکٹر رامچندر صاحب وٹرنری انسپکٹر	〃
۳	〃 〃 〃 منشی سید احسن صاحب تحصیلدار شاہ آباد	۹۵۸
۴	اضافہ گریڈ بہ تنخواہ منشی ممتاز علی خاں صاحب تحصیلدار حضور تحصیل	۹
۵	〃 〃 〃 مسٹر فہیم الزماں خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔	〃

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :— (منظوری) واقعہ ۲۵ رجون سنہ ۱۹۳۱ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ آئندہ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر، عالی مرتبت جج صاحبان بہادر ہائی کورٹ اور سکریٹری صاحبان بہادر کی رخصت اتفاقیہ اور ایام تعطیلات میں باہر جانے کی اجازت کے متعلق اجلاس ہمایوں سے منظوری حاصل کی جائے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — می رساند

جناب عالی

بتعمیل حکم ہمایوں مصدرہ ۱۳ رجون سنہ ۱۹۳۱ء بصد ادب گزارش ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے با احکام صادر شدہ ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۳۵ء و ۳ رجون سنہ ۱۹۳۶ء ترقیخواہ کو عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر کی رخصت اتفاقیہ دینے کا اختیار عطا فرمایا گیا تھا۔ لیکن بعد کو حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کے زبانی ارشاد فرمانے کے مطابق عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر و عالی مرتبت جج صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کی رخصت کی منظوری کے لئے حضور معلیٰ میں کاغذات پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کے متعلق کوئی تحریری حکم ہمایوں صادر نہیں ہوا۔ صرف تعطیل میں باہر جانے کی اجازت ترقی خواہ دے دیا کرتا تھا اور اس کا علم حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کو بھی ہے۔ اور کبھی ممانعت نہیں فرمائی گئی چنانچہ ایک مرتبہ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے بارگاہ ہمایوں سے مراد آباد جانے کی اجازت طلب کی تو اس پر اظہار ناخوشنودی فرمایا گیا اور حکم ہوا کہ اس کا تعلق چیف منسٹر سے ہے۔ اکثر و بیشتر باہر جانے کی اجازت صرف چند گھنٹے کیلئے مراد آباد جانے کے متعلق ہوتی ہے۔ بہت ہی کم ایسا ہوتا ہے کہ چہروزہ واپسی سے زائد کی اجازت جاری جائے۔ بہر کیف آئندہ کے لئے جو حکم عالی ہو وہ واجب التعمیل ہوگا۔ کاغذات برائے ملاحظہ حضور معلیٰ میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۲ رجون سنہ ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو — ۲۸ رجون سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (مسودی) واقع ۲۵ رجون ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ تا واپسی عالیمرتبت مسٹر سیلوے صاحب بہادر بورڈ مندرجہ عرضداشت ڈائرکٹر عالی مرتبت مسٹر چوپڑا صاحب بہادر کو مقرر کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

رامپور انڈسٹریز کمپنی لمیٹیڈ کے ڈائرکٹرز چیف منسٹر اور عالی مرتبت مسٹر سیلوے صاحب بہادر ہیں۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کی میٹنگ ۸ رجولائی ۱۹۴۱ء کو ہوگی لیکن چونکہ عالی مرتبت مسٹر سیلوے صاحب بہادر ۸ رجولائی سنہ حال تک رامپور واپس نہیں آسکیں گے اس لئے صاحب موصوف کی بجائے کسی دیگر صاحب کو ڈائرکٹر مقرر کئے جانے کی ضرورت ہے۔ لہذا عرضداشت ہذا بحضور معلیٰ پیش کرکے ترقی خواہ مستدعی ہے کہ تا واپسی مسٹر سیلوے صاحب بہادر بورڈ مذکور کے ڈائرکٹر عالی مرتبت مسٹر نوری لال ورما صاحب بہادر کو مقرر کئے جانے کا حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۲ رجون ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۲۸ رجون ۱۹۴۱ء — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (مسودی) واقع ۲۷ رجون ۱۹۴۱ء

بصراحت رپورٹ۔ بموجب نقشہ منسلکہ تنظیم و تعداد معلمات و کلریکل اسٹاف خورشید گرلس ہائی اسکول کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر ۹۳

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ معلمات خورشید گرلس اسکول کے گریڈ بحکم اجلاس ہمایوں معدودہ ۷ رجون ۱۹۴۱ء منظور ہو چکے ہیں۔ اب کمیٹی انتظامیہ خورشید گرلس ہائی اسکول نے معلمات اور کلریکل اسٹاف اسکول مذکور کی تعداد و تنظیم کی منظوری کی تحریک کی ہے جو حسب اتفاق صیغہ فائنانس بموجب تفصیل نقشہ منسلکہ قابل منظوری ہے۔ موجودہ معلمات اور کلریکل اسٹاف کی تعداد (۳۲) اور ماہانہ تنخواہ الـــ ۱۱۵۱ (ایک ہزار ایک سو اکیاون) روپیہ ہے اور مجوزہ تعداد (۱۸) اور ماہانہ تنخواہ الـــ ۱۵۲۵ (ایک ہزار پانچ سو پچیس روپیہ) ہے جس کی رو سے

ماہانہ بیشی مالیتی (تین سو چوہتر روپیہ) اور سالانہ بیشی علماً امامت۔ (چار ہزار چار سو اٹھاسی روپیہ) ہوتی ہے۔

ہیڈ مسٹرس کا تقرر ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء سے کلرک کا تقرر یکم جولائی سنہ ۱۹۴۱ء سے اور باقی معلمات کا تقرر یکم اگست سنہ ۱۹۴۱ء سے ہوگا رقم بیشی فی الحال تہ شاہرات بجٹ متعلق سے ادا ہوگی۔ ختم سال کے قریب حسب ضرورت منتقلی کی کارروائی ہوسکے گی۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۲ رجون سنہ ۱۹۴۱ء میں بموجب نقشہ منسلکہ تنظیم و تعداد معلمات و کلریکل اسٹاف خورشید گرلس ہائی اسکول کی منظوری سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری مشرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۴ رجون سنہ ۱۹۴۱ء

نقشہ تنظیم معلمات و کلریکل اسٹاف "خورشید گرلس ہائی اسکول"

نمبر شمار	عملہ موجودہ				عملہ مجوزہ					کیفیت
	عہدہ	تعداد	تنخواہ	میزان	عہدہ	تعداد	تنخواہ	میزان	گریڈ	
۱	ہیڈ مسٹرس	۱	۱۱	۱۱	ہیڈ مسٹرس	۱	ماصہ	ماصہ	ماصہ - عہ - ماصہ	۲۰ رجولائی سنہ ۱۹۴۱ء سے تقرر ہوگا۔
۲	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	مات	ماعہ	گریجویٹ ٹیچرس	۴	ماعت	ماللہ	ما - عہ - ماصہ - عہ - ۱۱ ایفیشینسی بار ماصہ پر	باقی معلمات کا تقرر یکم اگست سنہ ۱۹۴۱ء سے ہوگا
۳	اسسٹنٹ ٹیچرس	۲	مار	مالر	انٹرمیڈیٹ ٹیچرس	۴	لـ	ماعت	لـ - صہ - مات	
۴	اسسٹنٹ ٹیچرس	۳	[illegible]	مالت	ٹیچرس ایس وی / جے اے وی	۴	وت	۱۱	وت - صہ - ماعت	
۵	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	صہ	صت	معلمہ قرآن	۱	عہ	عت	عت - عہ - عت	
۶	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	صہ	صت	سنسکرت و ہندی ٹیچرس	۱	کت	کت	کت - صہ - مار	
۷	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	عت	عت	اردو و فارسی ٹیچرس	۱	کت	کت	کت - صہ - مار	
۸	مغلانی	۲	عت	صت	.	.	.	.	.	
۹	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	عت	عت	.	.	.	.	.	
۱۰	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	عت	عت	.	.	.	.	.	
۱۱	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	عت	عت	.	.	.	.	.	
۱۲	اسسٹنٹ ٹیچرس	۱	کت	وت	.	.	.	.	.	

۱۳	اسسٹنٹ محرر	۱	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•		
۱۴	اسسٹنٹ محرر	۲	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•		
۱۵	معلم قرآن	۱	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•		
۱۶	معلم قرآن	۱	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•		
۱۷	اسسٹنٹ کلرک	۱	[illegible]	[illegible]	اسسٹنٹ کلرک	۱	[illegible]	[illegible]		
۱۸	•	•	•	•	کلرک	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدید آسامی از یکم جولائی سنہ ۱۹۳۱ء
میزان	۲۲	•	[illegible]		معلمات ۱۸ کلرک ۱۹ اسسٹنٹ کلرک ۱	•		[illegible]	بیشی ماہانہ [illegible]	[illegible]

حکم :- (مسوری) واقع ۲۶ر جون سنہ ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ ۔کپتان فضل القادر خاں کو پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس دیا جانا منظور رہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

کپتان فضل القادر خاں صاحب سیکنڈ راہپور مرتضیٰ انفنٹری میں کوارٹر ماسٹر اور ایڈجوٹنٹ کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بجٹ میں ہر عہدہ کے لئے پندرہ روپیہ ماہوار الاؤنس علیحدہ علیحدہ منظور ہوتے ہیں۔ لیکن کپتان فضل القادر خاں صاحب کو صرف ایک الاؤنس پندرہ روپیہ ماہوار ملتا ہے۔ ہردو خدمات کے الاؤنس کی مجموعی رقم تیس روپیہ ماہوار ہوتی ہے۔ بجائے تیس روپیہ ماہوار کے ترقی خواہ تجویز ہے کہ پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس ہردو خدمات کے لئے کپتان فضل القادر خاں صاحب کو عطا فرمایا جائے صیغۂ فائنانس کو اس سے اتفاق ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

مورخہ ۲۳ر جون سنہ ۱۹۳۱ء

روبکار :- (مسوری) واقع ۲ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ء

آج گیارہ بجے ہم نے سید امداد علی میر منشی اجلاس ہمایوں کو اپنے دفتر میں طلب کیا تو معلوم ہوا کہ وہ ابھی تک اپنی قیام گاہ سے دفتر میں نہیں آئے ہیں۔ آدھے گھنٹہ کے بعد جب آئے تو معلوم کیا گیا تو اس پر انہوں نے یہ جواب دیا کہ :-

چونکہ بارش ہو رہی تھی اس وجہ سے وہ دفتر نہیں آئے ہمارے دفتر کا وقت دس بجے سے چار بجے تک ہے۔

نیز یہ کہ محض بارش کے بہانہ سے کوئی ملازم غیر حاضر ہو جائے۔ یہ ہماری سخت ناخوشی مزاج کا باعث ہے۔ لہذا میر منشی موصوف پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے آئندہ کے لئے جملہ افسران و ملازمان کو ہدایت کیجاتی ہے کہ دفتر کے اوقات کی پابندی کریں۔ ورنہ سخت تدارک کیا جائے گا۔

لہذا حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ فوراً جاری کئے جائیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- (مسوری) واقع ۲ رجولائی سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ جملہ کارخانجات ریاست کیلئے ایک لیبر آفیسر کے تقرر اور تا انتظام ثانی مسٹر امیر احمد خاں الکٹریکل انجینیر کو برائے جملہ کارخانجات ریاست لیبر آفیسر مقرر کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

چونکہ ریاست ہذا میں کارخانوں کا سلسلہ ترقی پر ہے اور اسوقت تک کسی ایسے سرکاری افسر کا تقرر نہیں ہوا ہے جو کارخانہ جات کے منتظمین اور مزدوران کی مابین۔ افسر رابطہ کے فرائض انجام دے۔ لہذا ترتیواہ کی تجویز ہے کہ جملہ کارخانہ جات ریاست کیلئے ایک لیبر آفیسر کا تقرر کیا جائے تاکہ وہ مزدوران کے حالات اور ضروریات سے باخبر رہے۔ اور کارخانہ جات کنندہ لیبر کی توجہ کی طرف مبذول کر سکے۔ لیبر آفیسر براہ راست عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر صنعت و حرفت کے ماتحت کام کریگا۔ اسی سلسلہ میں ترتیواہ کی یہ بھی تجویز ہے کہ مسٹر امیر احمد خاں صاحب الکٹریکل انجینیر کو جملہ کارخانجات ریاست کیلئے تا انتظام ثانی لیبر آفیسر مقرر کیا جانا مناسب ہے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۶ رجون سنہ ۱۹۴۱ء میں حسب صراحت بالا ایک لیبر آفیسر کے تقرر اور تا انتظام ثانی مسٹر امیر احمد خاں صاحب الکٹریکل انجینیر کو برائے جملہ کارخانہ جات ریاست لیبر آفیسر مقرر کئے جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترتیواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۔۔ رجون سنہ ۱۹۴۱ء [illegible]

روبکار:- (مسوری) واقع ۲ رجولائی سنہ ۱۹۴۱ء

چونکہ موجودہ جنگ کی وجہ سے ضروریات زندگی کی قیمتوں میں اضافہ کے سلسلہ میں اسوقت رعایائے رامپور کو غلہ گندم کی برآمد کے باعث گرانی نرخ سے تکلیف اور پریشانی ہو رہی ہے۔ اور ضرورت ہے کہ اس کا سدباب کیا جائے اور فی الحال غلہ گندم کو باہر جانے سے روکا جائے۔ لہذا بنظر مفاد رعایا حسب ذیل قانون بصورت آرڈیننس نافذ کیا جاتا ہے۔

آرڈیننس امتناع برآمد غلہ گندم ریاست رامپور ۱۹۴۱ء

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ریاست رامپور سے غلہ گندم کی برآمد کو مناسب نرخ قائم کرنے کی غرض سے روکا جائے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

نام و وسعت و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ (۱) یہ آرڈیننس "آرڈیننس امتناع برآمد غلہ گندم ریاست رامپور ۱۹۴۱ء" کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) یہ آرڈیننس سرکاری گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے کل ریاست رامپور میں نفاذ پذیر ہوگا۔

(۳) اس آرڈیننس کا نفاذ یوم نفاذ سے پورے تین ماہ تک رہے گا۔

دفعہ ۲- کوئی شخص جو خلاف احکام آرڈیننس ہذا غلہ گندم کو حدود ریاست رامپور سے باہر لے جائے مستوجب اس سزا کا ہوگا کہ اس کا کل غلہ گندم جسکو وہ ریاست رامپور سے باہر لے جانے کے لئے کسی ذریعہ باربرداری سے لے جا رہا ہو بحق گورنمنٹ ضبط کر لیا جائے۔

دفعہ ۳- اس آرڈیننس کی مدت نفاذ میں حسب ضرورت توسیع ہوسکیگی۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈیننس امتناع برآمد غلہ گندم ریاست رامپور ۱۹۴۱ء گزٹ میں شائع کرنے کے لئے سپرنٹنڈنٹ صاحب مطبع کے پاس مرسل ہو - ۳ جولائی ۱۹۴۱ء

دستخط عالیجناب چیف منسٹر بہادر

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۱۰۱ بہ واقع یکم جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ غیر معمولی منعقدہ ۲۶ر جون سنہ ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ بحساب دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ مسٹر سید شوکت علیصاحب ڈپٹی سکریٹری دارالانشاء از ۰ر مئی سنہ ۱۹۲۱ء پیش ہوکر واضح ہوا کہ رقم اضافہ گریڈ بجٹ سال رواں میں مہیا ہوچکی ہے۔ اور صیغہ فائنانس نے تاریخ استحقاق اضافہ کی تصدیق کردی ہے

طے پایا کہ:-

حسب تجویز مسٹر سید شوکت علی صاحب ڈپٹی سکریٹری دارالانشاء کی موجودہ تنخواہ میں از ۰ر مئی سنہ ۱۹۲۱ء دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۹۹ بہ واقع یکم جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ غیر معمولی منعقدہ ۲۶ر جون سنہ ۱۹۲۱ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ ڈاکٹر رام چندر مصرا وٹنری انسپکٹر از یکم مئی سنہ ۱۹۲۱ء پیش ہوکر واضح ہوا کہ رقم اضافہ بجٹ سنہ ۲۲-۱۹۲۱ء میں مہیا ہوچکی ہے۔ اور صیغہ فائنانس نے تاریخ استحقاق اضافہ کی تصدیق کردی ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز ڈاکٹر رام چندر مصرا وٹنری انسپکٹر کی موجودہ تنخواہ میں یکم مئی سنہ ۱۹۲۱ء سے دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۰۲ بہ واقع یکم جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ غیر معمولی منعقدہ ۲۶ر جون سنہ ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ بحساب پانچ روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ موجودہ منشی سید آل حسن صاحب تحصیلدار رشادآباد از یکم مئی سنہ ۱۹۲۱ء پیش ہوکر واضح ہوا کہ رقم اضافہ

گریڈ بجٹ ۴۲-۱۹۴۱ء میں مہیا ہو چکی ہے۔ صیغۂ فائنانس نے تاریخ استحقاق اضافہ گریڈ کی تصدیق کردی ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز منشی سید آل حسن صاحب تحصیلدار شاہ آباد کی موجودہ تنخواہ میں اضافہ گریڈ پانچروپیہ ماہانہ کی منظوری از یکم مئی ۱۹۴۱ء دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۰۲:- واقع یکم جولائی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۶ر جون ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ پانچروپیہ ماہانہ بہ تنخواہ منشی ممتاز علیخانصاحب تحصیلدار حضور تحصیل از یکم مئی ۱۹۴۱ء پیش ہو کر واضح ہوا کہ رقم اضافہ بجٹ سال ۴۲-۱۹۴۱ء میں مہیا ہو چکی ہے اور صیغۂ فائنانس نے تاریخ اضافہ گریڈ کی تصدیق کردی ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز منشی ممتاز علیخانصاحب تحصیلدار حضور تحصیل کی موجودہ تنخواہ میں یکم مئی ۱۹۴۱ء سے پانچروپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۰۳:- واقع یکم جولائی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۶ر جون ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغۂ پولیس کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ بحساب عـــہ ماہانہ بہ تنخواہ مسٹر فہیم الزماں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس از ۲ر مئی ۱۹۴۱ء پیش ہو کر واضح ہوا کہ رقم اضافہ بجٹ ۴۲-۱۹۴۱ء میں مہیا ہو چکی ہے۔ اور صیغۂ فائنانس نے تاریخ اضافہ گریڈ کی تصدیق کردی ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز مسٹر فہیم الزماں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی موجودہ تنخواہ میں عـــہ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از ۲ر مئی ۱۹۴۱ء منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل